بسلسلہ: فقہی مسائل (نماز کے احکام: قسط ۱۵)

مفتی محمد امجد حسین

سجدہ سہو کے مسائل

سہو بھولنے کو کہتے ہیں، نماز کے فرائض و واجبات میں بھول کر کوئی ایک یا زیادہ غلطیاں کر بیٹھنے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے۔

پیچھے سجدہ سہو کے اصولی احکام ذکر ہو چکے ہیں کہ نماز کے فرائض و واجبات میں اصولاً کس قسم کی غلطیوں کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے؟ آگے ان اصولوں کے تحت نماز کے مختلف ارکان میں سجدہ سہو کا باعث بننے والی عامۃ الوقوع غلطیوں کو بیان کیا جاتا ہے۔

سجدہ سہو کے یہ مسائل زیادہ تر ''مسائل سجدہ سہو'' (مؤلفہ مولانا حبیب الرحمان صاحب) بتغیر واضافہ سے ماخوذ ہیں جنہوں نے فقہ حنفی کی متداول بڑی کتب سے باحوالہ یہ مسائل جمع فرمائے ہیں (من شاء فلیراجع الیھم)

سجدہ سہو کیسے کیا جاتا ہے؟

سجدہ سہو فرض و واجب عمل میں کمی ونقصان کی صورت میں لازم آیا ہو یا زیادتی واضافہ کی صورت میں احناف کے نزدیک دونوں صورتوں میں سجدہ سہو کی ادائیگی کا طریقہ ایک ہی ہے، وہ یہ کہ اس نماز کے آخری قعدہ میں تشہد یعنی عبدہٗ ورسولہٗ تک پڑھنے کے بعد داہنے طرف سلام پھیرا جائے پھر دو سجدے کئے جائیں (نماز کے سجدوں کی طرح ہی) دوسرا سجدہ کر کے پھر التحیات پڑھے (یعنی قعدہ میں بیٹھ کر)، پھر درود شریف، پھر ماثور، مسنون دعاء پڑھ کر سلام پھیر دے، یعنی سجدہ سہو کے دو سجدے کرنے کے بعد اسی طرح قعدہ میں بیٹھے اور التحیات سے آخر تک پڑھے جس طرح نماز کے آخری قعدہ میں پڑھا جاتا ہے۔

قرأت میں سہو کی مختلف صورتیں

سورۃ فاتحہ دوبار پڑھا

اگر کسی نے فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں کسی ایک رکعت میں یا دونوں رکعتوں میں بھول کر دو مرتبہ پوری

Idara Ghufran

CamScanner

سورہ فاتحہ پڑھ لی یا سورہ فاتحہ کا اکثر حصہ دوبارہ پڑھا تو ان دونوں صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہوگا، فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت کے علاوہ سنت، واجب، نفل سب نمازوں کی سب رکعتوں میں سورۃ فاتحہ بھول کر دوبارہ پڑھنے کا یہی حکم ہے اسی طرح ان نمازوں میں سورۃ فاتحہ پورا یا اس کا کچھ حصہ چھوٹ گیا، نہیں پڑھا، تب بھی سجدہ سہو واجب ہوگا۔ باقی فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ دوبارہ پڑھنے سے سجدہ سہو واجب نہ ہوگا،، کیونکہ فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا سنت ہے واجب نہیں، اور سنت عمل چھوٹ جانے یا اس میں کمی بیشی ہونے سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا اس سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ بالکل نہ پڑھی، تب بھی سجدہ سہو لازم نہ آئے گا کیونکہ سنت عمل چھوٹا ہے (باقی جان بوجھ کر نماز کے سنت عمل کو چھوڑنا، یا اس میں کمی بیشی کرنا جائز نہیں، گناہ کی بات ہے اور اس سے نماز ناقص ہوجائے گی، اسکے اجر وثواب اور مرتبہ مقبولیت میں کمی آئے گی) (عالمگیری ج۱)

سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اور سورۃ شروع کر دی

فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت کے علاوہ کسی نماز کی کسی رکعت میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، اور بھول کر سورہ شروع کر دی تو یاد آنے پر سورہ چھوڑ دے اور سورہ فاتحہ پڑھے، پھر دوبارہ سورہ پڑھے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، حتیٰ کہ اس صورت میں اگر رکوع میں بھی یاد آجائے یا رکوع کر کے اُٹھ چکنے کے بعد بھی یاد آجائے کہ میں نے سورہ فاتحہ چھوڑ دی تھی صرف سورۃ پڑھ کر رکوع میں گیا تھا تب بھی اب دوبارہ پہلے سورۃ فاتحہ پھر سورۃ پڑھے پھر رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اور یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب فاتحہ وسورت دونوں چھوڑی ہوں، مثلاً پہلی رکعت میں نیت باندھ کر ثنا یعنی سبحانک اللھم (آخر تک) پڑھ کر بھولے سے رکوع میں چلا گیا (یعنی لوٹ آئے، فاتحہ وسورۃ پڑھ کر پھر رکوع کرے) (عالمگیری ج۱)

خلافِ ترتیب سورۃ پڑھی

کسی نے نماز مین خلافِ ترتیب سورۃ پڑھ دی مثلاً پہلی رکعت میں لِاِیلٰف قریش پڑھ لی اور دوسری میں الم ترکیف پڑھ لی، جو اس سے پہلے ہے (حالانکہ ترتیب سے پڑھنے کا حکم ہے یعنی پہلی رکعت میں جس جگہ سے قرآن میں سے قرأت کی ہے آئندہ رکعت میں اس کے بعد کہیں سے قرأت کرے اس سے پہلے والے حصہ سے نہیں) اگر بھولے سے ایسا کیا ہے تو معاف ہے، بغیر کراہت کے نماز صحیح ہوگی اور اگر جان

بوجھ کرایسا کیا ہے تو نماز مکروہ ہوگی لیکن سجدہ سہواس صورت میں واجب نہیں ہوتا(شامی ج۱، عالمگیری ج۱)

درمیان میں چھوٹی سورۃ چھوڑ دی

پہلی رکعت میں جوسورۃ پڑھی دوسری رکعت میں اس کے بعد والی ایک چھوٹی سورۃ چھوڑ کر اگلی سورۃ پڑھنا مکروہ ہے لیکن سجدہ سہواس سے واجب نہیں ہوتا، مثلاً پہلی رکعت میں الم ترکیف پڑھی دوسری میں لایلف چھوڑ کر ارأیت الذی سورۃ پڑھ لی، اس لئے یا تو پہلی رکعت میں پڑھی جانے والی سورۃ کے متصل بعد جو سورۃ ہے دوسری رکعت میں وہ پڑھے اور اگر وہ نہیں پڑھتا تو کم از کم دو چھوٹی سورتیں چھوڑے (یا دو سے بھی زیادہ سورتیں چھوڑے)

فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں الحمد کے ساتھ سورۃ ملائی

فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں الحمد شریف پڑھنے کے بعد اگر سورۃ بھی ساتھ ملا لی تو سجدہ سہو واجب نہیں (کیونکہ فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں فاتحہ پڑھنا سنت ہے اور سنت پر اضافہ ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوا)(شامی، وعالمگیری ج۱)

سورۃ فاتحہ پڑھ کر بقدر رکن خاموش رہا

سورہ فاتحہ کے بعد سوچتا رہا کہ کونسی سورۃ پڑھوں اس سوچ بچار میں اتنی دیر گزر گئی جتنی دیر میں تین دفعہ سبحان ربی العظیم یا سبحان ربی الاعلیٰ پڑھی جا سکے تو سجدہ سہو واجب ہوجائے گا کیونکہ سورۃ ملانے میں ایک رکن کے برابر تاخیر ہوگئی جو موجب سجدہ سہو ہے یہی حکم سورہ پڑھنے کے دوران بھول جانے پر سوچ بچار کرنے یا نماز کے کسی اور رکن میں اتنی دیر سوچ بچار کرنے کی صورت میں بھی ہے (شامی ج۱)

فاتحہ کی جگہ التحیات پڑھ لی

سورہ فاتحہ کی جگہ بھولے سے التحیات شروع کردی (یعنی فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت کے علاوہ کسی نماز کی کسی رکعت میں) تو اگر کم از کم ''السلام علیک ایہا'' تک التحیات پڑھی یا اس سے بھی زیادہ پڑھی تب یاد آیا تو نماز کے آخر میں سجدہ سہو واجب ہے، اور اگر ''ایہا'' سے پڑھنے سے پہلے پہلے یاد آ گیا ابھی ''ایہا'' تک نہیں پہنچا تھا تو چھوڑ دے، الحمد شریف شروع کردے اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہ ہوگا (احسن الفتاویٰ ۴/۳۶)

CamScanner

اونچی قرأت والی نماز میں آہستہ، آہستہ والی میں اونچا پڑھ لیا

امام کے لئے مغرب، عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں اونچی قرأت واجب ہے ان کو جہری نمازیں کہتے ہیں اور ظہر، عصر کی نمازوں میں آہستہ قرأت واجب ہے ان کو سرّی نمازیں کہتے ہیں اگر امام بھولے سے جہری نمازوں میں آہستہ قرأت کرلے اور سرّی نمازوں میں اونچی تو الحمدللہ رب العالمین، الرحمان تک تو معاف ہے، سجدہ سہو واجب نہ ہوگا، الرحمان کے بعد ایک حرف بھی پڑھ لیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا (شامی ۱/۶۹۴ بحوالہ احسن الفتاویٰ ۴/۳۱)

حتیٰ کہ اس حکم سے فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت بھی مستثنیٰ نہیں، حالانکہ ان میں قرأت سنت ہے، لیکن چونکہ آہستہ پڑھنے کے لزوم کا حکم ان رکعتوں کیلئے بھی ہے اس لئے امام ان رکعتوں میں بھی اونچی قرأت (فاتحہ) کرے گا تو مذکورہ حد تک پہنچنے کے بعد سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔

دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا

نماز وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دعائے قنوت پڑھنے کی بجائے بھولے سے رکوع میں چلا گیا تو اب رکوع سے دعائے قنوت پڑھنے کے لئے واپس نہ آئے اور نہ رکوع میں دعائے قنوت پڑھے، نہ رکوع کے بعد پڑھے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرلے کافی ہے (برخلاف اس کے کہ فاتحہ یا سورۃ پڑھنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو وہاں سے واپس آنے کا حکم ہے جیسا کہ ابھی پیچھے مسئلہ ذکر ہو چکا ہے) لیکن اگر کوئی قنوت پڑھنے کیلئے رکوع سے واپس لوٹا تو اس صورت میں بھی نماز ٹوٹے گی نہیں (جیسا کہ بعض لوگوں کو یہ مغالطہ ہے) اب رکوع دوبارہ نہ کرے بلکہ آخر میں سجدہ سہو سے نماز درست ہو جائے گی (شامی ۲/۸۱)

(جاری ہے............)

Idara Ghufran

CamScanner